



سوال

کیا مندرجہ ذیل حدیث صحیح ہے؟ جس نے چالیس احادیث حفظ کیں اسے جنت میں داخلے کی ضمانت ہے یا وہ علماء کے ساتھ اٹھے گا۔

جواب

الحمد للہ

1- یہ حدیث کثرت طرق ہونے کے باوجود جو کہ ایک دوسری کو تقویت دیتے ہیں پھر بھی کچھ فائدہ نہیں اور یہ حدیث ضعیف ہی ہے۔

اس کی مختلف روایات اور الفاظ بھی مختلف ہیں ان میں سے یہ بھی ہے کہ "اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن فقہاء اور علماء کے زمرہ میں اٹھائے گا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ "اللہ تعالیٰ اسے عالم اور فقیہ اٹھائے گا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ "میں اس کے لیے قیامت کے دن شفا رشی اور گواہ ہونگا۔ اور بھی روایات ہیں۔

۱- حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ:

حسن بن سفیان نے اپنی "مسند" اور "اربعین" میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

اور تیرہ صحابہ کرام سے یہ روایت مروی ہے جسے ابن جوزی رحمہ اللہ تعالیٰ نے "العلل المتناہیۃ" میں نقل اور ان سب کے ضعف کو بیان ہے۔

اور ابن منذر رحمہ اللہ تعالیٰ نے انفرادی طور پر صرف اس حدیث پر ہی ایک جزء میں کلام کی ہے، اور الملاء کی پندرہویں مجلس میں قول کا خلاصہ بیان کیا ہے اور پھر اس کے سب طرق ایک ہی جزء میں جمع کیے ہیں جن میں سے کوئی طریق بھی علت سے خالی نہیں۔ التلخیص الجبیر (3/93-94)۔

ب- ابن ملقن رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ:

(میری امت میں سے جس نے چالیس احادیث حفظ کیں اسے فقیہ لکھ دیا گیا ہے) یہ حدیث تقریباً بیس طرق سے مروی ہے اور یہ سب کے سب طرق ضعیف ہیں۔

دارقطنی کا قول ہے: اس کے سب طریق ضعیف ہیں ان میں سے کوئی بھی پایہ ثبوت تک نہیں پہنچتا،

اور امام بیہقی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ: اس کی اسانید ضعیف ہیں۔ دیکھیں "خلاصۃ البدرا المنیر" (2/145)۔

اور امام بیہقی رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں:

یہ متن تو لوگوں میں مشہور ہے لیکن اس کی کوئی بھی سند صحیح نہیں۔ دیکھیں: شعب الایمان (2/270)۔

